سوال

(251) سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعات نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا باعث ثواب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باعث ثواب ہے۔

«عَنۡ أَبِیۡ ہُرَیۡرَة رضی اللہ عنہ قال أَوۡصَانِیۡ خَلِیۡلِیۡ بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ حَتَّی أَمُوۡتَ صَوۡمِ ثَلَاثَةِ أَیَّامٍ مِنۡ کُلِّ شَهۡرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحٰی، وَنَوۡمٍ عَلٰی وِتۡرٍ» بخاری باب الصلاة الضحی فی الحضر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''مجھے میرے پیارے دوست نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو نہیں چھوڑوں گا، ہر (عربی) مہینہ (میں ایام بیض ۱۵،۱۴،۱۳) کے تین روزے چاشت (اشراق) کی نماز اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا''۔

«عَنۡ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ ا ﷺ مَنۡ صَلَّی الۡفَجۡرَ فِیۡ جَمَاعَةٍ۔ ثُمَّ قَعَدَ یَذۡکُرُ ا حَتَّی تَطۡلُعَ الشَّمۡسُ، ثُمَّ صَلّٰی رَکۡعَتَیۡنِ، کَانَتۡ لَهُ کَأَجۡرِ حَجَّةٍ وَعُمۡرَةٍ۔ قَالَ: قَالَ رسول ا ''تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ''»

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اس کے لیے مانند ثواب حج اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پورے حج اور عمرے کا پورے حج اور عمرے کا (اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے)

(وقال حدیث حسنٌ غریب قلت و سندہ ضعیف لکن للحدیث شواھد ذکرھا المنذری فی الترغیب یرقی الحدیث بھا الی درجة الحسن تحقیق البانی علی مشکوٰة۔ کتاب الصلاة۔ باب الذکر بعد الصلاة۔ الفصل الثانی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص215

محدث فتویٰ